REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ۱۲ /

جلد ۴۸/۱۳ ۲۴ ہجرت ۱۳۳۸ ہش ۲۴ مئی ۱۹۵۹ء نمبر ۱۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے ربوہ میں نماز جمعہ کے بعد پُر درد و پُر سوز اجتماعی دعا

ربوہ ۲۳ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کے باعث کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر پُردرد و پُرسوز دعائیں کرنے اور التزام سے کرتے چلے جانے کی طرف توجہ دلائی۔ نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں مرد عورتیں اور بچے ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ چنانچہ نہائت درجہ عاجزی درد و الحاح اور خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی گئی کہ خداوند کریم اپنے فضل سے حضور کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی دراز سے دراز عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"اب صبح کے وقت طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۳ مئی۔ کل دن بھر حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر اچھی رہی۔ شروع رات میں بے خوابی رہی۔ مگر پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے نیند صبح تک اچھی آگئی۔ اب صبح کے وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد بوقت نو بجے صبح ۲۳ مئی ۱۹۵۹ء

غذائی صورت حال اطمینان بخش ہے

کراچی ۲۳ مئی۔ مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر حفیظ الرحمن نے ایک بار پھر کہا ہے۔ کہ ملک کی غذائی صورت حال مجموعی طور پر تسلی بخش ہے۔ آپ نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں اس سال گندم کے زیر کاشت رقبہ میں ۴.۴ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اور گزشتہ سال سے قریباً پانچ لاکھ ٹن زیادہ گندم پیدا ہوئی ہے۔ مسٹر حفیظ الرحمن نے ملک کی غذائی صورت حال اور زیادہ اناج پیدا کرنے کے متعلق حکومت کے منصوبوں کی وضاحت کی اور یقین ظاہر کیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل کے بعد پاکستان اپنی ضروریات کا اناج پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ آپ نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت مغربی پاکستان سے دو لاکھ ٹن چاول مشرقی پاکستان بھیجنے کا انتظام کر رہی ہے۔ وزیر خوراک و زراعت نے بتایا کہ پاکستان ایک لاکھ ٹن میں سے ۲۰ ہزار ٹن اعلیٰ قسم کا چاول غیر ممالک کو برآمد کر چکا ہے۔ آپ نے کہا کہ تیج گاؤں (مشرقی پاکستان) اور لائل پور (مغربی پاکستان) میں جاپانی کاشت کے طریقوں کی تربیت کے مرکز قائم کئے جائینگے۔

درخواست دُعا

— از محترم قاضی محمد عبد اللہ صاحب ربوہ —

عزیز نصیر احمد بھٹی لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ اب اسے حیدر آباد سول ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ کمزوری اور بے چینی دن بدن بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے سخت تشویش ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیز کو جلد شفائے کامل بخشے آمین

پاکستان اور انڈونیشیا کے معاہدے کی توسیع

جکارتہ ۲۳ مئی۔ ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور انڈونیشیا اپنے موجودہ تجارتی معاہدے کی میعاد میں ایک سال کی توسیع کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ یہ معاہدہ ۱۹۵۲ء میں ایک سال کے لئے ہوا تھا۔ اس کے بعد اس میں چھ چھ ماہ کی توسیع ہوتی رہی ہے۔ معاہدے کی موجودہ مدت ۳۰ جون کو ختم ہونے والی ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ انڈونیشیا پاکستان سے مزید آٹھ اشیا درآمد کرنے پر آمادہ ہے

کشتی الٹنے سے ۱۲ مسافر ہلاک

نئی دہلی ۲۳ مئی۔ اعظم گڑھ سے ۲۸ میل دور دریائے گھاگھرا میں ایک کشتی الٹ گئی۔ اس حادثہ میں ۱۲ افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی علالت

کامل شفایابی کیلئے خاص دُعا کی تحریک

لاہور ۲۲ مئی (بذریعہ تار) مکرم نوابزادہ میاں عباس احمد خان صاحب نے لاہور سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ وہاں بیمار ہو گئے ہیں۔ اور طبیعت زیادہ خراب ہے۔ حضرت میاں صاحب سلمہ ربہ کو بغرض علاج ہسپتال میں داخل کرایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب سلمہ ربہ کو جلد صحتیاب فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے ؛ آمین

یومِ خلافت

۲۷ مئی کا دن "یومِ خلافت" ہے۔ امسال بھی حسب سابق تمام جماعتیں اپنی اپنی جگہ جلسے کریں۔ اور جماعت پر خلافت کی اہمیت اور برکات واضح کی جائیں ؛

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — ۲۳ مئی ۱۹۵۹ء

قبولیتِ دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کئی بار اس بات کا اظہار فرمایا ہے، کہ جب جماعت آپ کی بیماری میں زور سے دعائیں کرتی ہے۔ تو آپ کو بڑا فائدہ ہوتا ہے، اور صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا جماعت کے ہر فرد کو علم ہے۔ ہماری جماعت خدا تعالےٰ کے فضل سے دعا کی تاثیر کو اچھی طرح سمجھتی ہے۔ اور شاذ ہی کوئی فرد ایسا ہوگا۔ جس نے قبولیت کا ذاتی تجربہ نہ کیا ہو۔ بلکہ سچ یہ ہے کہ جماعت کے اکثر افراد اس روحانی حقیقت سے متاثر ہو کر جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے علیٰ وجہ البصیرت اس کو قبول کیا ہے۔

قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے کئی طریقوں سے صاف صاف الفاظ میں بتایا ہے کہ جب اس کا بندہ اس سے دعا کرتا ہے۔ تو وہ اس کو قبول کرتا ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی قرآن و حدیث کی روشنی میں دعا کے متعلق بہت کچھ تحریر فرمایا ہے۔ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ایک مشہور تقریر میں "قبولیتِ دُعا کے گُر" کے مضمون پر وہ ضروریات بتلائی ہیں۔ جن کی وجہ سے دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں۔ یہاں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بتلایا ہوا قبولیتِ دعا کا ایک گُر درج کرتے ہیں:۔

"بعض لوگ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں دُعا کے لئے لکھا کرتے تھے۔ جس کے جواب میں ان کو تحریر کیا جاتا تھا کہ دعا کی گئی۔ مگر بعد ازاں وہ دوبارہ لکھ دیا کرتے تھے۔ کہ دُعا سے کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ اور یہ دو حال سے خالی نہیں۔ یا تو آپ نے دعا نہیں کی۔ یا اگر کی ہے تو توجہ سے نہیں کی۔ مولوی عبدالکریم صاحب نے اس بارہ میں ایک دن عرض کی تو حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا "سخت ضرورت معلوم ہوتی ہے کہ دعا کے مضمون پر پھر قلم اٹھایا جائے کیونکہ پہلے مضامین اس بارہ میں کافی ثابت نہیں ہوئے۔ دعا نہایت نازک امر ہے اور اس کے لئے شرط یہ ہے کہ مستدعی اور مدعی میں ایسا مستحکم رابطہ ہو جائے کہ ایک کا درد دوسرے کا درد ہو جائے۔ اور ایک کی خوشی دوسرے کی خوشی ہو جائے جس طرح شیر خوار بچہ کا رونا ماں کو بے اختیار کر دیتا ہے، اور اس کی چھاتیوں میں دودھ اتار دیتا ہے۔ ویسے ہی مستدعی کی حالتِ زار اور استغاثہ بردائی سراسر رقّت اور عقدِ ہمّت بن جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب امور خدا تعالےٰ کی موہبت ہیں اکتساب کو ان میں دخل نہیں۔ توجہ اور رقّت بھی خدا تعالےٰ کے ہاں سے نازل ہوتی ہے۔ جب خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ کسی کے لئے کامیابی کی راہ نکال دے۔ تو وہ داعی کے دل میں توجہ اور رقّت ڈال دیتا ہے۔ مگر سلسلہ اسباب میں ضروری ہوتا ہے کہ داعی کو کوئی محرک شدید جنبش دے سکنے والا ہو۔ اس کی تدبیر بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ مستدعی اپنی حالت ایسی بنائے کہ اضطراراً داعی کو اس کی طرف توجہ ہو جائے۔ جو حالت میری توجہ کو جذب کرتی ہے۔ اور جسے دیکھ کر میں دعا کے لئے اپنے اندر تحریک پاتا ہوں۔ وہ ایک ہی بات ہے کہ میں کسی شخص کی نسبت معلوم کر لوں۔ کہ یہ خدمتِ دین کے سزاوار ہے اور اس کا وجود خدا تعالےٰ کے لئے۔ خدا کے رسول کے لئے۔ خدا کی کتاب کے لئے اور خدا کے بندوں کے لئے نافع ہے۔ ایسے شخص کو جو درد و الم پہونچے۔ وہ درحقیقت مجھے پہنچتا ہے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں خدمتِ دین کی نیّت باندھ لیں۔ جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرلے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کے نزدیک اس شخص کی قدر و منزلت ہے۔ جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔ ورنہ وہ کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جائیں"۔

(خط مولوی عبدالکریم صاحب ۱۱ اگست ۱۸۹۹ء
الحکم جلد ۳ نمبر ۲۹)

قبولیت دعا کا دراصل یہی نسخہ ہے جس کو جماعت احمدیہ استعمال کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ کی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق جو دعائیں فوری طور پر قبول ہو جاتی ہیں۔ تو اس کی وجہ یہی ہے کہ جماعت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمات دینی سے پوری طرح واقف ہے۔ اور ہر احمدی ذاتی طور پر جانتا ہے، کہ آپ نے تبلیغ و اشاعت دین کے لئے جو کوشش اس زمانہ میں باوجود نامساعد حالات میں کی ہیں۔ اور ان میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کی نظیر سوائے صدر اول کے نہیں ملتی۔ اس لئے جب آپ بیمار ہو جاتے ہیں۔ تو احمدی بے چین ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے دل سے آپ کے لئے دعائیں نکلنی شروع ہو جاتی ہیں چنانچہ آجکل جب آپ بیمار ہیں احباب سخت بے چین ہیں۔ اور اپنی اپنی جگہ انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر دعاؤں میں معروف ہیں۔ دردمند دلوں سے دعائیں نکل نکل کر آسمان کی طرف صعود کر رہی ہیں۔ اور ساری فضا دعاؤں سے مملو ہو رہی ہے۔ ہو نہیں سکتا کہ رحمت کے فرشتے ہماری دعاؤں کو رب العزت کے حضور نہ لے جاتے ہوں۔ اور ہو نہیں سکتا۔ کہ اللہ کریم ہماری دعاؤں کو قبولیت سے سرفراز نہ کرے۔ اس لئے احباب کو چاہیئے کہ وہ اور بھی زور سے دعائیں جاری رکھیں اور اس وقت دم نہ لیں۔ جب تک ہمارا شافی خدا تعالےٰ حضور کو کامل صحت عطا کرے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خدمتِ دین کے جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ وہ کوئی ڈھکی بات نہیں ہیں۔ بلکہ احمدیوں کے علاوہ، تمام مسلمان اور نامسلم بھی آپ کی سعی و کوشش سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ کی خدمت دینی کا جوش اس قدر ہے کہ آپ بیماری کی حالت میں بھی اس سے نہیں رکتے۔ اور ہر وقت جماعت کی ترقی اور اسلام کے غلبہ کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جب خدمات دینی کا سوال ہو تو آپ ڈاکٹروں کی پابندیوں کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ آپ ایک مدت سے بیمار چلے آتے ہیں۔ دوران بیماری ہی میں جو کام آپ نے سرانجام دیئے ہیں۔ ایک تندرست آدمی بھی اس سے دوگنے عرصہ میں سرانجام نہیں دے سکتا۔ وہ لوگ جن کے سپرد کوئی جماعت کا کام ہے جانتے ہیں کہ آپ ہر کام میں کس قدر انہماک رکھتے ہیں۔ چنانچہ جتنا علم کسی محکمہ کے متعلق حضور رکھتے ہیں، شاید اتنا علم اس محکمہ کا افسر اعلےٰ بھی نہیں رکھتا۔ اتنے بڑے سلسلہ کے مرکزی کاموں میں ہی صرف آپ کو دلچسپی نہیں۔ بلکہ آپ کو اندرون ملک اور بیرونی مشنوں کے متعلق بھی ذرا ذرا بات کا علم ہوتا ہے۔ اور آپ ذاتی طور پر ہر معاملہ میں بلکہ اس کی تفصیلات میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اور ہدایات فرماتے ہیں۔ کیا مجال ہے کہ کوئی پہلو آپ کی نظر سے اوجھل ہو جائے۔

ہر ایک احمدی آپ کی خدمات دینی سے واقف ہے یہی وجہ ہے کہ ہر ایک احمدی کو آپ سے دلی تعلق ہے۔ اور جو دعائیں آپ کے لئے کی جاتی ہیں۔ وہ پُر اثر ہوتی ہیں جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعا کے فارمولے سے ظاہر ہے۔ اس لئے ہماری دعائیں ضرور شرف قبولیت حاصل کریں گی۔ چاہیئے کہ ہر احمدی خشوع و خضوع سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمات کو پیش نظر رکھ کر دعاؤں میں لگا رہے، اور یقین رکھے کہ اللہ تعالےٰ کے دروازے سے اجابت استقبال کے لئے آ رہی ہے۔ اے خدا اے ہمارے خدا ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیماری اور جماعت کا فرض

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

آجکل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ و متعنا اللہ بطول حیاتہ کی بیماری کی وجہ سے احباب جماعت میں طبعاً بہت تشویش پائی جاتی ہے۔ یہ تشویش اس غیر معمولی محبت کا طبعی نتیجہ ہے جو حضور کی ذات کے ساتھ افراد جماعت کے دلوں میں جاگزین ہے۔ جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے حضور کی یہ بیماری اسی بیماری کا دوسرا حملہ ہے جو حضور کو ۱۹۵۵ء میں ہوئی تھی جس کے بعد حضور علاج کی غرض سے یورپ تشریف لے گئے تھے۔ لیکن چونکہ موجودہ بیماری سے قبل حضور کی طبیعت سابقہ بیماری کی وجہ سے زیادہ کمزور ہو چکی تھی اسلئے موجودہ حملہ میں اس کے آثار طبعاً زیادہ محسوس کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ ایک نفسیاتی پہلو موجودہ بیماری کا یہ بھی ظاہر ہوا ہے کہ بعض وہ خاص ذاتی اور جماعتی جذبات جو حضور نے اس سے قبل اپنی غیر معمولی قوت ارادی کے ساتھ دبائے ہوئے تھے وہ موجودہ بیماری کی کمزوری میں اُبھر اُبھر کر باہر آ رہے ہیں۔ مثلاً آجکل حضور قادیان کا ذکر بہت فرماتے ہیں اور بعض اوقات اسے رقت کے ساتھ یاد کرتے ہیں جیسا کہ حضور کے "ضروری پیغام" مطبوعہ الفضل مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء میں بھی اس کی جھلک نظر آ رہی ہے۔ یہ ایک لحاظ سے نیک فال بھی ہے اور بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ کے پورا ہونے کے وقت کو قریب لا رہا ہو۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم۔ اسی طرح حضرت اماں جان ام المومنین نور اللہ مرقدہا کو بھی بہت یاد کرتے ہیں اور بار بار ذکر فرماتے ہیں۔

یہ تو ایک ضمنی ذکر تھا میری اصل غرض اس نوٹ سے یہ ہے کہ دعا کی تحریک کی غرض سے جماعت کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے بعض غیر معمولی کارناموں اور غیر معمولی دینی خدمات کی طرف توجہ دلاؤں تاکہ ان کارناموں کی یاد احباب جماعت کے دلوں میں حضور کے متعلق مزید درد پیدا کر کے دعا کی وہ کیفیت پیدا کر دے جو غیر معمولی طور پر قبولیت کی جاذب ہوا کرتی ہے اور بعض اوقات خدا تعالیٰ کی اٹل تقدیروں کو بھی بدل دیتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ اللّٰہ غالبٌ علیٰ امرہٖ یعنی خدا اپنی تقدیر کا غلام نہیں ہے بلکہ اگر چاہے تو اپنے فیصلوں کو بھی بدل سکتا ہے۔ بیشک اس عالم اسباب میں موت ہر چھوٹے بڑے انسان کے لئے مقدر ہے۔ دنیا نے صرف ایک انسان کو موت سے بچا کر آسمان پر بٹھایا تھا مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اُسے بھی وہاں سے اُتار کر قبر میں سُلا دیا۔ لیکن موت کا وقت تو بہرحال ہمارے علم کے لحاظ سے آگے پیچھے ہو سکتا ہے کیونکہ اس کا حقیقی علم صرف خدا کو ہے اور مومنوں کی متضرعانہ دعائیں خدائی رحمت کو جذب کرنے کی غیر معمولی طاقت رکھتی ہیں۔ پس حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بلند مقام اور غیر معمولی دینی خدمات اس بات کی متقاضی ہیں کہ احباب جماعت حضور کی صحت اور لمبی عمر کے متعلق خاص درد و سوز کے ساتھ دعائیں کریں تا اسلام اور احمدیت کی غیر معمولی ترقی اور غلبہ کا دن قریب سے قریب تر آ جائے۔

سب سے پہلا کارنامہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ کا وہ ہے کہ جب خلافت ثانیہ کے ابتداء میں حضور کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف جماعت کو ایک خطرناک ابتلاء سے بچایا جو ایک بھاری اور تباہ کن زلزلہ کا رنگ رکھتا تھا اور جماعت کا بظاہر فعال حصہ جماعت اور مرکز سے کٹ کر جماعت کے بعض مخصوص عقائد کو خیر باد کہہ رہا تھا بلکہ دیکھتے ہی دیکھتے حضور کے ذریعہ خدا نے جماعت کو مضبوطی اور ترقی کے رستہ پر ڈال دیا جس کے بعد وہ ہر آن بلند سے بلند تر ہوتی چلی گئی اور اس کی رفتار ترقی بھی تیز سے تیز تر ہوتی گئی۔ حتیّٰ کہ اب جماعت کے کثیر التعداد مبلغ آزاد دنیا کے ہر حصہ میں پہنچ کر اسلام کا نام بلند کر رہے ہیں اور دنیا کے دُور بین مبصر احمدیت سے مرعوب ہوتے جاتے ہیں اور جماعت کی تعداد میں بھی ایسی ترقی ہو چکی ہے کہ جہاں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کے زمانہ کے آخری جلسہ سالانہ میں زائرین کی تعداد صرف ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی وہاں اب یہ تعداد اسّی ہزار تک پہنچ جاتی ہے۔

اس کے بعد کشمیر کے اسیروں کی رستگاری کے لئے جو عظیم الشان خدمات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سرانجام دیں وہ بھی احمدیت کی تاریخ بلکہ ملک کی تاریخ کا ایک کُھلا ہوا ورق ہیں جسے کوئی شریف غیر متعصب انسان بھلا نہیں سکتا۔ وہ وقت اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ جب شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ صاحب قادیان اس غرض سے آئے تھے کہ تا امام جماعت احمدیہ کی غیر معمولی خدمات کا خود بنفس نفیس شکریہ ادا کریں۔

پھر احرار کی مخالفت کا زمانہ آیا اور احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف وہ آگ بھڑکائی کہ دنیا نے سمجھا کہ بس اب اس آگ میں یہ چھوٹی سی جماعت بھسم ہو کر رہ جائے گی مگر اسی آگ کے شراروں میں خدا نے حضور کو یہ نظارہ دکھایا کہ احرار کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلی جا رہی ہے۔ اور ایسا ہی ہوا کہ آگ لگانے والے خود اپنے پاؤں کے نیچے کی زمین کے ساتھ پیوست ہو کر رہ گئے۔

اس کے بعد ملکی تقسیم کا زلزلہ پیش آیا اور لاکھوں مسلمان اور ہزاروں ہندو سکھ اس زلزلہ کے ملبہ میں دب کر ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئے مگر حضرت خلیفۃ المسیح کی معجزانہ قیادت یہاں بھی جماعت کے آڑے آئی اور جماعت کے لاتعداد مردوں اور عورتوں اور بچوں کو اس طرح اٹھا کر پاکستان پہنچا دیا جس طرح ایک شہد کی مکھیوں کا چھتہ بعض اوقات کسی ہوا کے جھونکے سے متاثر ایک جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ بیٹھ جاتا ہے۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ حضور کی حکیمانہ سعی سے جماعت کو ربوہ جیسا ثانوی مرکز بھی مل گیا جو حقیقۃً قرآنی وعدہ من یہاجر فی سبیل اللہ یجد فی الارض مراغماً کثیراً و سعۃً کا بہترین مظہر ہے جس میں ہمیشہ یورپ اور امریکہ اور افریقہ کے نومسلمین کی ایک پارٹی دین سیکھنے کے لئے ڈیرہ ڈالے رہتی ہے اور جماعت سرعت کے ساتھ پھیلتی چلی جا رہی ہے۔

پھر ۱۹۵۳ء کا زلزلہ بھی کوئی معمولی زلزلہ نہیں تھا جس میں جماعت کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی سکیم بنائی گئی تھی مگر یہ آندھی بھی حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں اور حکیمانہ تدابیر سے ایک مُنہ کی پھونک بن کر رہ گئی اور خدا نے جماعت کی غیر معمولی حفاظت فرمائی اور اس کا خدمتِ دین کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔

اور اس سارے عرصہ میں حضور نے جو **علمی خدمات** سرانجام دیں وہ حضور کی بے نظیر تصانیف اور جلسہ سالانہ کی تقاریر اور پھر مقدمہ قرآن مجید اور تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر وغیرہ سے ظاہر و عیاں ہیں جن کے لوہے کو دنیا مانتی ہے۔ ابھی کل کی بات ہے کہ ربوہ میں ایک غیر احمدی پروفیسر آیا جو فلسفہ اور علم النفس کا ماہر تھا۔ اسے جب مقدمہ قرآن مجید دیا گیا تو کٹر مخالف ہونے کے باوجود وہ اس کے مطالعہ سے اس قدر متاثر ہوا کہ بار بار کہتا تھا کہ میں ہرگز مان نہیں سکتا کہ یہ امام جماعت احمدیہ کی تصنیف ہے جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ میٹرک پاس بھی نہیں بلکہ یہ تصنیف کسی اعلیٰ درجہ کے فلسفی اور ماہر نفسیات کی لکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے جس نے یورپ میں تعلیم پائی ہے۔

الغرض یہ ہمارے موجودہ امام کی بے نظیر دینی خدمات اور غیر معمولی کارناموں کی ایک مختصر سی جھلک ہے اور اب یہ مظفر و منصور انسان بسترِ علالت پر پڑا ہوا اپنی وصیت املا کرا رہا ہے!! میں پھر کہتا ہوں کہ موت ہر انسان کے لئے مقدر ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جیسا انسان دنیا میں نہ رہا تو پھر اور کس ماں کا بچہ ہے جو دائمی زندگی کا پروانہ لے کر آ سکتا ہے مگر یقیناً ایسے امام کی زندگی کو خطرہ میں دیکھ کر ہر مخلص احمدی کا دل پگھل پگھل کر خدا کے آستانہ پر گرنا چاہیئے۔ جماعت ابھی تک قومی زندگی کے لحاظ سے ایک محض شیر خوار بچہ ہے جسے ہر قدم پر سہارا دینے اور گویا انگلی پکڑ کر چلانے کی ضرورت ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بے حد خوشی ہوتی ہے کہ جماعت کو اس وقت **دعاؤں اور صدقات** کی طرف غیر معمولی توجہ ہے جو ایک طرف جماعت کے اخلاص کی علامت ہے اور دوسری طرف وہ اس بے نظیر محبت پر بھی شاہد ہے جو جماعت کے دل میں اپنے امام کے لئے ہے مگر میں کہتا ہوں کہ:-

جنس بالا کن کہ ارزانی ہنوز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام ہے کہ:-

اے فخر رسل قرب تو معلومم شد
دیر آمدہ ز راہِ دُور آمدہ

پس اے میرے عزیزو اور دوستو اور بزرگو! اس وقت اپنی دعاؤں میں وہ ذوق و شوق پیدا کرو جو ایک بہت دیر کے بعد آنے والے اور بہت دُور سے آنے والے خدائی مہمان کے شایانِ شان ہے اور اپنے اندر تقویٰ بھی پیدا کرو جو عملِ صالحہ کی جان ہے کیونکہ متقی انسان کی دعائیں یقیناً زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ و آخر دعوٰنا ان الحمد للّٰہ ربّ العلمین۔

خاکسار راقم آثم
مرزا بشیر احمد
ربوہ ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَالنَّاصِرُ

صدقہ دینے کا ایک نہایت اہم طریق

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

احباب کو علم ہے کہ چند روز سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بہت خراب ہے۔ جس کی وجہ سے افرادِ جماعت بہت فکرمند اور پریشان ہیں اور حسبِ توفیق حضور کی کامل صحت کے لئے صدقات بھی دے رہے ہیں۔ تا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا موجب ہوں۔ اسلام میں صدقات دینے کے کئی طریق ہیں۔ مثلاً جانور ذبح کر کے اس کا گوشت غرباء میں تقسیم کرنا۔ نقد رقم غرباء کو ادا کرنا یا غرباء کی دیگر ضروریات کو پورا کرنا۔ مگر میرے نزدیک بیماری کا صدقہ دینے کا ایک اَور بھی نہایت اہم طریق ہے کہ ایسے غریب و نادار لوگوں کا علاج کرانا جو اس کی طاقت نہ رکھتے ہوں۔ کیونکہ جہاں ایک شخص کے لئے علاج کے تمام وسائل اللہ تعالیٰ کے فضل سے میسّر ہوں وہاں دوسرے کے لئے عام علاج بھی میسّر نہ ہو سکے تو ایسے مستحق کا علاج کرانے سے مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے گا۔ لہٰذا حضور کی صحت اور کامل شفایابی کیلئے صدقات دیتے وقت احباب جماعت کو صدقات کے اس طریق کو بھی مدِّنظر رکھنا چاہیئے۔

ربوہ میں بہت سے ایسے غریب و نادار بیمار لوگ ہیں جن کے لئے قیمتی ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر وہ طاقت نہیں رکھتے اور اس طرح ایک جائز ضرورت سے بوجہ افلاس کے محروم رہ جاتے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایسے مریضوں کو حتی الوسع ہر ممکن طبّی امداد بہم پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے مگر ہسپتال کا بجٹ ان قیمتی ادویہ کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ یہ کام تو صرف صاحبِ استطاعت احباب کی توجہ سے ہی کسی حد تک ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مَیں خوشی کے ساتھ یہ اظہار کرتا ہوں کہ میری تحریک پر مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب آف قصور فلور ملز ایسے مریضوں کی ادویہ کیلئے گزشتہ ایک سال سے زائد عرصہ سے یکصد روپیہ ماہانہ باقاعدہ ارسال فرما رہے ہیں فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔ امید ہے دوسرے صاحبِ استطاعت احباب بھی اس طریق صدقہ کی طرف توجہ فرمائیں گے اور جہاں وہ حضور کی صحت کیلئے بطور صدقہ جانور ذبح کرائیں گے وہاں اپنے ان غریب و بیکس بیمار بھائیوں کے علاج کیلئے بھی بطور صدقہ رقوم فضل عمر ہسپتال میں ارسال فرما دینگے۔ نیز ذی استطاعت احباب اگر اس غرض کیلئے ماہانہ رقوم مقرر کر کے ارسال فرما دیں تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آکر ہمارے امام کو اپنے خاص فضل سے کامل شفاء عطا فرما دیگا اور ایسے احباب کے گھروں سے بھی بیماریوں کو دُور فرما دیگا۔ وما توفیقنا الا باللّٰہ۔ والسلام

خاکسار
ڈاکٹر مرزا منور احمد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے

دردمندانہ دعائیں اور صدقات

منٹگمری

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ منٹگمری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے اجتماعی دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مانگٹ اونچے۔ ضلع گوجرانوالہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی خبر سن کر جماعت احمدیہ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ کے احباب نے اجتماعی دعا کی اور صدقہ کے طور پر ایک بکرا ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔
(محمد حیات خان وائس پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مانگٹ اونچے)

کوہ مری

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیماری کی اطلاع موصول ہوتے ہی تمام احباب جماعت کو آگاہ کیا گیا۔ اگلے روز مسجد احمدیہ کلڈنہ مری میں بعد نماز مغرب اجتماعی دعا کی گئی۔ جس میں مستورات بھی شامل تھیں۔ صدقہ کے لئے رقوم اکٹھی کر کے دو دنبے بطور صدقہ دیئے گئے۔ (محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ احمدیہ)

باغبانپورہ لاہور

احباب جماعت احمدیہ حلقہ باغبانپورہ ضلع لاہور نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت اور سلامتی درازیٔ عمر کے لئے ۲۴ روپے چندہ جمع کر کے غریبوں میں تقسیم کیا۔ اس سے پیشتر بھی جماعت نے مبلغ ۳۶ روپے بطور صدقہ مرکز میں بھجوائے تھے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ (حکیم محمد عبد اللہ صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور)

لجنہ اماء اللہ کھاریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی اطلاع موصول ہوتے ہی مستورات کو اکٹھا کیا گیا اور دعا کی تحریک کی گئی۔ صدقہ کے لئے فوری طور پر رقم جمع ہو گئی اور بکرا ذبح کروا کر غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ ۱۲ مئی سے لجنہ کے زیر اہتمام حضرت اقدس کی کامل صحت اور شفایابی کے لئے التزام سے اجتماعی دعا کا روزانہ انتظام کیا گیا ہے۔
(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کھاریاں)

رحیم یار خاں

جمعہ کے دن صدقہ اور دعا کی تحریک کی گئی۔ ہفتہ کے دن ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔ اور تمام دوست دعا کر رہے ہیں
(رشید احمد قریشی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ رحیم یار خاں)

گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ

الفضل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری اور طبیعت ناسازی مسلسل چھپتی رہی اور جماعتوں کو دعا کی تحریک اور صدقہ دینے کی تحریک ہوتی رہی۔ جماعت گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ نے ۱۵ مئی بروز جمعہ دعا کی۔ ۱۸ مئی بروز سوموار روزہ رکھا گیا۔ اور شام کو نماز مغرب سے قبل پرسوز اجتماعی دعا کی گئی
(خواجہ عبد العزیز پریذیڈنٹ)

لالہ موسیٰ

مورخہ ۱۸/۵/۵۹ بعد نماز ظہر اجتماعی دعا کی گئی۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ اور حضور کی صحت کے لئے روزانہ دعا کی جاتی ہے۔
(حاجی اللہ دتہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لالہ موسیٰ)

نارووال ضلع سیالکوٹ

جس دن سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیماری کی اطلاع ملی ہے اسی روز سے انفرادی اور اجتماعی دعائیں کی جا رہی ہیں۔ مورخہ ۱۷/۵/۵۹ بروز اتوار کو بعد نماز ظہر ایک بکرا صدقہ کے طور پر ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ (عبد الحمید بٹ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نارووال ضلع سیالکوٹ)

لجنہ اماء اللہ کوئٹہ

لجنہ اماء اللہ حلقہ مسجد احمدیہ کوئٹہ کی تمام ممبرات نے صدقہ کی ایک معقول رقم جمع کی۔ بروز اتوار بتاریخ ۱۷/۵/۵۹ دو عدد دنبے بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کر دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

نیز بعد نماز مغرب اجتماعی دعائیں بھی مستورات شریک ہوتی ہیں۔
(امۃ الحفیظ خانم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کوئٹہ)

(بقیہ صفحہ ۷)

خلافت حقہ کی برکات !!

از مکرم فضل الدین صاحب طارق بشیر آباد اسٹیٹ

اسلام دائمی مذہب ہے۔ اور دائمی مذہب کے افراد کے لئے تنظیم اور اتحاد ضروری چیزیں ہیں۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ نے بار بار وحدت قومی پر زور دیا ہے۔ کوئی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک اس میں وحدت نہ ہو۔ اور وحدت قومی کی جان خلافت ہے۔ اس کے بغیر وحدت قائم نہیں ہو سکتی اور نہ وحدت کے بغیر ترقی ہو سکتی ہے۔ اسلئے خدا تعالیٰ نے قرآن مجید سورہ نور آیت استخلاف میں خلافت کا وعدہ فرمایا ہے مسلمانوں کی تیرہ سو سالہ تاریخ بتاتی ہے۔ کہ ملکی فتوحات میں سیاست میں۔ معاشرت میں۔ مالی خوشحالی میں اخلاقی برتری میں اور روحانی تقدس میں جو قوت و عظمت مسلمانوں کی خلافت راشدہ کے عہد میں حاصل ہوئی۔ بحیثیت مجموعی بعد میں وہ کبھی نصیب نہیں ہوئی۔ بدبخت منافقین نے پہلے حضرت عثمان رض کو شہید کر دیا۔ پھر حضرت علی رض کو شہید کر دیا گیا۔ جس کے نتیجہ میں مسلمانوں میں ایسا انتشار پیدا ہوا کہ آج تک مسلمان متحد نہیں ہو سکے۔ سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے روحانی فیوض کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کے دو دور بیان فرمائے ہیں۔ ایک دور آپ کے بعد خلافت علیٰ منہاج نبوت جو حضرت علی تک رہا۔ پھر فرمایا ظالمانہ اور جبریہ حکومت کا دور ہوگا اسکے بعد دوبارہ خلافت علیٰ منہاج نبوت ہوگی۔ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے امتی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی طرف اشارہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے دو بڑے مقاصد بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) مسلمانوں کی اصلاح اور ان میں صحیح اسلامی روح پیدا کرنا

(۲) دین اسلام کو کل ادیانِ باطلہ پر غالب کرنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام انسان تھے دیگر ماموریں کی طرح آپ کے ہاتھوں حق سچائی کی تخم ریزی کر دی گئی جس کی تکمیل کے لئے اور نبوت کے فیضان اور برکات و انوار کو جاری رکھنے کے لئے خلافت کا سلسلہ جاری ہوا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ الوصیت میں خلافت کے نظام کو قدرتِ ثانیہ کے الفاظ سے تعبیر کیا ہے۔ گویا نبوت خدا کی قدرتِ اولیٰ ہے۔ اور خلافت خدا تعالیٰ کی قدرت ثانیہ ہے جس کے ذریعہ قدرت اولیٰ کے مقاصد کو تکمیل تک پہنچایا جاتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ یہ انتظام نہ فرماتا اور اپنے مامور کے بعد اس کی جماعت کو یونہی چھوڑ دیا جاتا۔ تو اس سے آپ کی تمام کوششوں اور قربانیوں پر پانی پھر جاتا اور سب رائیگاں جاتیں اس لئے خدا تعالیٰ نے آپ کی کوششوں کو بار آور کرنے کے لئے اور آپ کی قائم کردہ جماعت کی نگرانی کے لئے خلافت جاری فرمائی۔

قرآن مجید اور احادیث میں خلیفۂ وقت کی اطاعت پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ اور انکار کرنے والے کو فاسق قرار دیا ہے۔ چونکہ خلیفہ خدا تعالیٰ کے نبی کا قائم مقام ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ اُن میں وہ قوتیں ودیعت کر دیتا ہے جن کی برکت سے وہ اسلام کی قوت کو ترقی دیتا چلا جاتا ہے اور شوکت اسلام کو ظاہر کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ وہ اپنے روحانی علم اور اخلاقی وجاہت کی بناء پر حدود اللہ کی حفاظت کرتا ہے۔ اور انتظامی معاملات میں احکام کی تنفیذ میں وہ کسی بھی طاقت سے مرعوب نہیں ہوتا خدا تعالیٰ اسے فہم و فراست عطا فرماتا ہے۔ وہ صاحب الرائے اور زمانے کا مجتہد ہوتا ہے اس لئے وہ صحیح قدم اٹھاتا ہے۔ جماعتی نظم و ضبط کو پوری قوت و شوکت سے قائم رکھتا ہے جماعت کی صحیح راہنمائی فرماتا ہے۔ اور خدا کی تائید و نصرت ان کے شامل حال رہتی ہے۔

(۱) خلافتِ حقہ کی پہلی اور ظاہری علامت یہ ہے کہ مومنوں کی جماعت ایک ایسے شخص کو جو ان میں سے تقویٰ و طہارت میں بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اتفاق رائے یا کثرت رائے سے خلیفہ منتخب کر لیتی ہے۔ گو حقیقی تقرر خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جیسا کہ آیت استخلاف سے ظاہر ہے۔ لیکن ظاہر میں مومنوں کی کثرت رائے کام کرتی ہے۔ درحقیقت انتخاب کے وقت الٰہی تقدیر سارا کام کر رہی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ آسمان سے نگرانی فرماتا ہے اور اپنے تصرّفِ خاص سے لوگوں کی رائے کو ایسے راستے پر ڈال دیتا ہے۔ جو اس کے منشاء کے مطابق ہو۔ اور خدائی تقدیر کی مخفی تاریں یعنی فرشتے لوگوں کے دلوں کو پکڑ پکڑ کر منشور ایزدی کی طرف مائل کر دیتی ہیں۔ تاریخ اس پر شاہد ہے کہ خلافتِ حقہ کے قیام کے راستہ میں حائل ہونے والے کبھی کامیاب نہیں ہوئے بلکہ اس کے برعکس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیشہ خلافت کے قیام کے لئے تائیدی عناصر بدخواہوں کے خلاف آہنی دیوار بن کر کھڑے ہو گئے۔ اور خلافت کی مضبوطی میں کسی قسم کا ضعف آنے نہیں دیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رض کی خلافت کے تعلق میں فرمایا ہے۔ یابی اللہ ویدفع المومنون (بخاری) یعنی اللہ تعالیٰ حضرت ابو بکر رض کے سوا کسی اور کی خلافت پر راضی نہیں ہوگا

. . . .

. . . . . اور نہ ہی مومنوں کی جماعت کبھی اور کی خلافت قبول کرے گی،

انسانی دخل اس لئے بھی رکھا ہے۔ تاکہ وہ خود ایسے شخص کو منتخب کریں۔ جس کے تقویٰ طہارت کی وجہ سے ان کی گردنیں اس کے لئے پہلے ہی جھک رہی ہوتی ہیں۔ تاکہ اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کی طرف زیادہ رغبت ہو۔

(۲) پھر بعض خلفاء کو یہ فوقیت بھی حاصل ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے نبی پر کسی نہ کسی رنگ میں ظاہر کر دیتا ہے کہ تیرے بعد فلاں فلاں خلفاء ہوں گے۔ جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اشارۃً۔ کنایۃً تحریر و تقریر میں بیان کر دیا ہے۔ کہ میرے بعد حضرت ابوبکر رض۔ حضرت عمر رض خلیفہ ہوں گے۔ فرمایا مسجد سے تمام کھڑکیاں بند کر دو سوائے حضرت ابو بکر رض کی کھڑکی کے۔ اور حضرت عثمان رض سے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ تجھے ایک قمیص (خلافت) پہنائے گا۔ اور اگر منافق اسے اتارنا چاہیں تو ہرگز ہرگز نہ اتارنا۔ اسی طرح حضرت علی رض کے متعلق بھی اشارات ملتے ہیں۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب رض کی خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات میں واضح ارشادات موجود ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ سے خبر پاکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ جب مسیح موعودؑ دنیا میں ظاہر ہوگا تو یتزوج ویولد لہٗ۔ وہ ایک پارسا اور صالح بیوی کرے گا۔ جس سے پاک اور پارسا اولاد ہوگی۔ ان میں سے ایک لڑکا خدا تعالیٰ سے ہدایت میں کمال پائے گا۔

(آئینہ کمالات اسلام ص۳۰۵)

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر وضاحت فرمائی۔ اور سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ الودود کو "فضل عمر" قرار دے کر بتایا کہ وہ دوسرے خلیفہ ہوں گے۔ حضورؑ نے اسی کی تفصیل میں فرمایا کہ وہ میرا جانشین اور خلیفہ ہوگا۔

دعائیں اور صدقات

(بقیہ صفحہ ۴)

بستی رنداں

جماعت احمدیہ بستی رنداں نے ۱۵/۵/۵۹ کو بروز جمعہ دو دیگ پکا کر مستحقین میں تقسیم کیں اور اجتماعی دعا بھی کی گئی کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(کریم بخش رند بستی رنداں۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں)

احمد نگر

جماعت احمدیہ احمد نگر نے اپنے پیارے امام کی صحت یابی کے لئے آج تیسرا بکرا صدقہ کیا ہے نیز صحت یابی کے لئے پرسوز دعائیں کی گئیں (سیکرٹری امور عامہ احمد نگر)

خدام الاحمدیہ مردان

بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ مردان کے زیر اہتمام۔ خدام۔ انصار۔ لجنات اطفال سب نے اجتماعی طور پر حضور پرنور کی صحت و سلامتی کے لئے دعا کی۔ اور دو بکرے صدقہ دئیے گئے۔ اور بعد ہفتہ پھر اجتماعی دعا کے ساتھ صدقہ کیا گیا۔ (بشیر احمد خاں جنرل سیکرٹری)

اورحماں

۱۶ رمئی ۵۹ء کو اجتماعی طور پر حضور ایدہ اللہ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی اور ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔

(شیر علی اول مدرس پرائمری سکول اورحماں)

درخواستہائے دعا

(۱) میری بہو بشیراں بیگم (اہلیہ عبد الغفار صاحب) کا آج جنیوٹ ہسپتال میں اپریشن ہوگا۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین

(بدر الدین ٹھیکیدار آرہ مشین ربوہ)

(۲) میری بچی حمیدہ اختر ایک ہفتہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ملک فضل دین کلرک خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(۳) مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً آرام ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

دعائے نعم البدل

منشی سردار محمد صاحب کاتب کے گھر کل مورخہ ۲۲ مئی ۵۹ء کو بچی تولد ہوئی۔ جو پیدائش کے تھوڑی دیر بعد فوت ہو گئی احباب دعا نعم البدل کریں۔ بچی کی والدہ کی طبیعت بھی بہت ناساز ہے۔ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

برائے فوری توجہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

سالانہ اجتماع ۱۹۵۷ء کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدمت خلق کے نہایت مفید کام کرنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ حضور نے اس موقعہ پر فرمایا تھا کہ خدمت خلق کا اصل کام یہ ہے کہ خدام الاحمدیہ کو کوئی ہنر سکھایا جائے۔ نجار چند ایک خدام کو نجاری سکھائیں۔ تاجر تجارت کا طریق سکھائیں۔ اگر چند سال یہ طریق جاری رہے۔ تو بہت سے نئے کاریگر تیار ہو سکتے ہیں اور سلسلہ کے چندوں میں اضافہ ہو سکتا ہے وہاں ہنگامی ضرورت کے وقت دوسروں کی امداد زیادہ موثر طریق پر ہو سکتی ہے۔

اس اجتماع میں حضور نے پیشہ ور خدام سے وعدے لئے تھے کہ وہ ضرور یہ کام اس سال کریں گے۔ اس مقصد کو زیادہ منظم طریق پر پورا کرنے کے لئے اور اسے جاری رکھنے کے لئے خدام الاحمدیہ میں ایک شعبہ "صنعت و حرفت" و "تجارت" کھولا گیا ہے۔ تمام قائدین براہ کرم مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ دیکر مرکز کو اطلاع دیں۔

(۱) اپنی اپنی مجالس میں فوراً شعبہ صنعت و حرفت و تجارت کے ناظم مقرر کر کے مرکز کو مطلع کریں۔

(۲) ان کی مجالس میں کون کون سا پیشہ رکھنے والے ہیں۔ اور کتنے ہیں۔

(۳) ان میں کتنے خدام حضور کے مندرجہ بالا ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے خدام کو اپنے پیشے سکھانے کے لئے نام پیش کرتے ہیں۔

(۴) کتنے خدام کام سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔

(۵) آئندہ تمام مجالس اس شعبہ کے سلسلے میں اپنی ماہانہ رپورٹوں میں مندرجہ بالا تین شقوں کے ماتحت مفصل رپورٹ بھجوایا کریں۔ لیکن اعداد و شمار کے ساتھ کہ کتنے خدام کون کون پیشہ سیکھ یا سکھا رہے ہیں۔

(۶) قائدین کوشش کریں۔ کہ ہر خادم کوئی نہ کوئی پیشہ ضرور سیکھے۔

(مہتمم صنعت و حرفت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضا

مہر محمد صادق صاحب مرحوم ساکن گوکھووال چک نمبر ۲۷۶ R.B ضلع لائلپور کے نام ایک مکان معہ زمین ایک کنال قطعہ نمبر ۴/۴۲ واقع محلہ دار الرحمت ربوہ ہے۔ مرحوم کے ورثاء (بیوہ اور اولاد) نے درخواست دی ہے کہ یہ مکان مع ایک کنال اراضی مکرم چوہدری شبیر احمد (داماد مہر محمد صادق صاحب مرحوم) کے نام منتقل کر دی جائے۔ کیونکہ نصف کنال زمین پہلے ہی چوہدری صاحب کی ہے۔ اور تعمیر شدہ مختصر مکان کا خرچ بھی انہی کا ہوا تھا وغیرہ۔ اس پر مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق بھی ہے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے نانا جان مرحوم چوہدری جمال الدین صاحب آف چک نمبر ۳۲ G.D میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نماز اور روزوں کے بڑی سختی سے پابند تھے۔ اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اچانک پیشاب کے بند ہونے کی بیماری کی وجہ سے انتقال کر گئے ہیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت پسماندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی مغفرت کرے اور درجات بلند کرے۔ آمین

(عبد السمیع منور جامعہ احمدیہ ربوہ)

انسپکٹران تحریک جدید کے دورہ کا پروگرام

ذیل کے انسپکٹران تحریک جدید کو ان کے ناموں کے سامنے دیئے ہوئے حلقوں میں چندہ تحریک جدید کے نئے وعدہ جات اور وصولی نیز چندہ مساجد کے سلسلہ میں بھجوایا گیا ہے۔ متعلقہ جماعتوں کے امراء پریذیڈنٹ صاحبان و دیگر عہدیدار حضرات ان سے کماحقہ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

نام انسپکٹر	حلقہ
۱ - چوہدری فیروز الدین صاحب	ضلع سیالکوٹ و گوجرانوالہ
۲ - چوہدری محمد نصیر صاحب باجوہ	" لائلپور و شیخوپورہ
۳ - مولوی بدر الدین صاحب	" سرگودھا۔ گجرات اور جھنگ
۴ - چوہدری مظفر حسین صاحب	" منٹگمری۔ ملتان۔ بہاولپور۔ سندھ

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں عرصہ پانچ ماہ سے بیمار ہوں۔ احباب میری صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں (محمد شفیع سیالکوٹ چھاؤنی)

(۲) خاکسار کی بھاوجہ بشیراں بیگم عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الماجد خان نسیم جالندھری)

(۳) خاکسار کی اہلیہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ نیز خاکسار بعض مشکلات میں ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے (رشید احمد شاہین۔ کراچی)

(۴) بندہ کا بہنوئی مکرم نصیر الحق خان مغل پورہ لاہور کئی دنوں سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرحمن خان کوئٹہ)

(۵) میرا بچہ مسمی نذیر احمد کتب فروش چکوال شہر تین ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد اسمٰعیل پنشنر محلہ دار الرحمت۔ ربوہ)

(۶) امتیاز احمد صاحب اور ولی محمد صاحب فائینل ایئر اور کچھ دیگر احمدی طلباء نشتر میڈیکل کالج ملتان کے امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد الدین شاہد نشتر ہسپتال ملتان)

(۷) احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت عرض ہے کہ میرے کاروبار اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (شیخ جمیل احمد رشید جمیل جی برادرز ملتان چھاؤنی)

(۸) محترم نانا جان دین محمد آف اوکاڑہ عرصہ دراز سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرشید شاہد متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۹) میری بچی چند یوم سے بیمار ہے۔ اس کی کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے (مستری عطاء اللہ سب کلاکوٹ کراچی)

(۱۰) خاکسار کے بھائی بشیر احمد کے خلاف ایک مقدمہ زیر تفتیش ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے محمود احمد منور کوٹ شہر ضلع جھنگ

(۱۱) مکرم چوہدری عبد السلام صاحب آف کراچی کی اہلیہ محترمہ جگر کی خرابی کی وجہ سے تین چار ماہ سے تکلیف میں ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں (مرزا محمد لطیف کراچی)

(۱۲) بندہ کی بیوی عرصہ ایک سال سے ضعف دل اور جگر کی خرابی کی وجہ سے بہت بیمار ہے۔ احباب سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(نصر اللہ خان مدرس سیکرٹری انجمن احمدیہ تولیکی۔ ڈاکخانہ کاموکی ضلع گوجرانوالہ)

(۱۳) برادرم چوہدری نذیر احمد صاحب چکوال میں کچھ عرصہ سے بیمار ہیں ابھی افاقہ نہیں ہوا جملہ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد یوسف تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

(۱۴) میری اہلیہ ۱۸ یوم سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(محمد امین شاہ معلم شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ)

(۱۵) میری ہمشیرہ صفیہ بیگم کی صحت عموماً خراب رہتی ہے۔ اور میری بھانجی خالدہ بنت چوہدری محمد نذیر صاحب (گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور) بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے تحت انہیں شفائے کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(محمد سلیم چک نمبر ۲۳۷ R-B کریا نوالہ ضلع لائلپور)

(۱۶) میرا سیکنڈ پروفیشنل بی۔ ایس۔ سی (اے۔ ایچ) امتحان ۲۱ مئی سے شروع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(ملک اعجاز احمد سٹوڈنٹ بی ایس۔ سی (اے۔ ایچ) کالج آف اینیمل ہسبنڈری لاہور)

(۱۷) خاکسار کے والد صاحب بعارضہ بواسیر اور والدہ صاحبہ محترمہ بعارضہ ٹی۔ بی ایک عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ اور بندہ بے کاری اور بیماری کی وجہ سے سخت مشکلات سے نجات کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(شیخ عبد الرشید خواجہ آفول سکنہ نڈھہ رانجھا ضلع سرگودھا)

چاول کی پیداوار بڑھانے کیلئے جاپان سے مزید فنی امداد حاصل ہوگی

مشرقی پاکستان میں تجربہ بہت کامیاب رہا۔ پیر احسن الدین کا بیان

لاہور ۲۲ مئی۔ وزارت خوراک و زراعت کے سیکرٹری پیر احسن الدین نے یہ انکشاف کیا ہے کہ پاکستان میں چاول کی کاشت بہتر بنانے اور پیداوار میں اضافہ کرنے کی غرض سے جاپان سے مزید فنی مشورے اور امداد حاصل ہوگی۔ اس غرض کے لئے دونوں ملکوں میں کافی حد تک بات چیت مکمل ہو چکی ہے۔

یہ بات چیت اس رپورٹ کی بنیاد پر شروع کی گئی تھی جو ٹوکیو یونیورسٹی کے شعبہ زراعت کے سربراہ پروفیسر توگاری پچھلے سال پاکستان آئے تھے۔

پیر احسن الدین نے کہا کہ چاول کی کاشت کا جاپانی طریقہ مشرقی پاکستان میں بے حد کامیاب ثابت ہوا ہے۔ جس کے باعث ان علاقوں میں چاول کی پیداوار ۲۵ سے سو فی صد تک بڑھ گئی ہے اب زیادہ سے زیادہ فارموں میں کاشت کا یہی جاپانی طریقہ دیہی ترقیات اور زرعی توسیعی سروس کے ذریعہ رائج کیا جا رہا ہے۔ جاپانی کسانوں کی ایک جماعت بذات خود پاکستانی کسانوں کی نو نفری یہ موجود رہ کر امداد کر رہی ہے۔

آپ نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں یہ تجربہ لاہور سے کوئی دس میل شمال میں کالا شاہ کاکو کے مقام پر اور ڈوکری ضلع لاڑکانہ کے مقام پر کیا گیا تھا۔ جس سے یہ پتہ چلا ہے کہ ان علاقوں میں مقامی طریقے اتنے ہی کامیاب ہیں جتنے جاپانی طریقے۔ جاپانیوں کے طریق کاشت میں نالیوں میں بوائی، دوائی کھاد کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور بوائی سے پہلے چاول پر دوائی کا استعمال شامل ہے۔

پیر احسن الدین نے امید ظاہر کی کہ دوسرا پانچ سالہ منصوبہ مکمل ہونے پر باسمتی اور بیگمی قسم کا چاول وسیع مقدار میں برآمد کیا جا سکے گا۔ آپ نے کہا عالمی منڈیوں میں عمدہ قسم کے پاکستانی چاول کی مانگ بڑھتی جا رہی ہے۔

عام زراعت میں مشینی آلات

استعمال نہ کرنے کا فیصلہ

لاہور ۲۲ مئی۔ مرکزی اور صوبائی نمائندوں کے اجلاس میں بھی دوسرے پنج سالہ منصوبے کے لئے شعبہ زراعت کی ترقیاتی سکیموں پر غور و خوض جاری رہا۔ مرکزی محکمہ خوراک و زراعت کے سیکرٹری پیر احسن الدین نے بھی اس بات چیت میں حصہ لیا۔ زیر غور تمام سکیموں کا تعلق اناج اور دوسری فصلوں کی پیداوار سے تھا۔

اجلاس میں جن مسائل پر غور کیا گیا ان میں سے ایک کا تعلق کھیتی باڑی میں مشینی آلات کے استعمال سے بھی تھا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ عام زراعت میں مشینوں کو رواج نہ دیا جائے۔ بلکہ حسب معمول بیلوں وغیرہ ہی کا استعمال جاری رکھا جائے۔ اور مشینی آلات نئی زمینوں کی ترقی کے لئے استعمال کئے جائیں۔ ان مشینوں سے وہاں کام لیا جائے گا جہاں آب پاشی کے وسائل موجود ہوں۔ مگر زمین کو قابل کاشت نہ بنایا گیا ہو۔ متعلقہ محکمہ ان علاقوں کا جلد از جلد سروے کر کے مطلوبہ مشینری کے بارے میں اعداد و شمار فراہم کرے گا۔ زر مبادلہ کی قلت کے پیش نظر صرف ایسی مشینری منگائی جائے گی جسے انتہائی ضروری قرار دیا جائے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تخمی گندم میں حسب ضرورت اضافہ کے پیش نظر مزید تیس ہزار ایکڑ اراضی زیر کاشت لائی جائے۔ پودوں کے تحفظ کے سلسلہ میں فیصلہ کیا گیا کہ کام اس وقت جتنے رقبہ میں ہو رہا ہے۔ اس میں تیرہ فیصد اضافہ کر دیا جائے۔

اجلاس میں تعلیمی اور تحقیقاتی مسائل کا تفصیلی جائزہ لینے والی سب کمیٹی کی بھی تشکیل کی گئی۔ نیز تجرباتی طور پر چھڑکاؤ کے ذریعہ آبپاشی کرنے کے سوال پر بھی غور کیا گیا۔ یہ تجربہ ملیر کے مویشی فارم پر کیا جا رہا ہے۔ چھوٹے پیمانے پر یعنی ٹیوب ویل اور کنوؤں کے ذریعے آبپاشی کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا ہے آبپاشی کی مجوزہ سکیموں میں پانچ سے چھ ہزار ٹیوب ویل نصب کرنے اور پرکولیشن کنوئیں لگانے کی تجویز شامل ہے۔ سیموں پر غور و خوض ابھی جاری ہے

انڈونیشیا میں سیاسی پارٹیوں کی سکریننگ

جکارتہ ۲۲ مئی انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر جوانڈا نے آج پارلیمنٹ میں بتایا کہ حکومت انڈونیشیا سیاسی جماعتوں کی سکریننگ کرنے والی ہے تاکہ وہی جماعتیں قائم رہ سکیں جو قانون کی پابند ہوں۔ ڈاکٹر جوانڈا پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کر رہے تھے۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ انڈونیشیا میں پھر سنہ ۱۹۴۵ کا آئین نافذ کر دیا جائے

جکارتہ ۲۲ مئی انڈونیشیا کے وزیر انصاف مسٹر کتا ف ہاسنگو نے کل پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اب ایسے اقدامات اختیار کرے گی جن کے تحت غیر ملکی سفارتی عملہ نمائندے کوئی تبلیغی کارروائی نہیں کر سکیں گے ان اقدامات کے تحت غیر ملکی سفارت خانوں کو اپنی فلمیں اور کتابیں درآمد کرنے کی ممانعت کر دی جائے گی

مڈل سکولوں میں ورکشاپ قائم کرنے کی سفارش

نصاب تیار کرنے والی کمیٹی نے محکمہ تعلیم کو تجاویز پیش کر دیں!

لاہور ۲۲ مئی صوبائی محکمہ تعلیم نے پرائمری اور مڈل سکولوں کا نصاب تیار کرنے کے لئے جو کمیٹی قائم کی تھی۔ اس نے مڈل سکولوں کے بارے میں بعض عارضی تجاویز مرتب کی ہیں۔ کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ صوبہ بھر میں ان تمام زبانوں کی تعلیم کے لئے مشترکہ نصاب اور مشترکہ کتابیں تجویز کی جائیں۔ جو متبادل زبانوں کے طور پر پڑھائی جاتی ہیں۔

کمیٹی نے مختلف مضامین میں ایک جیسی اصطلاحات کی ترویج کے لئے یہ سفارش کی ہے کہ فی الحال مشترکہ اصطلاحات کی ایک فہرست تیار کی جائے جو سائنس۔ ریاضی اور جغرافیہ میں استعمال ہونے والی اصطلاحات کو سادہ اور معیاری بنائے گی۔

اینگلو ورنیکلر سکولوں کے لئے جن لازمی مضامین کی سفارش کی گئی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ اردو، انگریزی۔ سوشل سٹڈیز۔ ریاضی جسمانی تربیت۔ اسلامیات اور جنرل سائنس۔

سابق صوبہ سندھ کے طلباء اردو کے ساتھ سندھی بھی پڑھیں گے۔ دو اختیاری مضامین ہوں گے۔ ایک اختیاری مضمون فارسی۔ عربی پنجابی۔ پشتو بنگالی اور سندھی میں سے کوئی سی ایک زبان ہوگی۔ دوسرا اختیاری مضمون ان متبادل مضامین میں سے کوئی سا ایک مضمون ہوگا جو مختلف علاقوں میں رائج ہیں۔ ورنیکلر امتحان کی تیاری کرنے والے طلبہ انگریزی کے سوائے اینگلو ورنیکلر سکول کورس کے مضامین پڑھینگے انہیں اجازت ہوگی۔ کہ وہ انگریزی کے بجائے اردوئے اعلیٰ یا دیہی عمرانیات میں سے کوئی سا ایک مضمون لے سکتے ہیں۔

تمام طلبہ کے لئے لازمی مضمون کی حیثیت سے جنرل سائنس کا مضمون دو حصوں پر مشتمل ہوگا یعنی روز مرہ سائنس اور زراعت و باغبانی یا صنعتی کام یا گھریلو اقتصادیات

نصابوں کے بارے میں سفارش کی گئی ہے کہ وہ صوبائی بنیادوں پر تیار کئے جائیں۔ لیکن کتابیں علیحدہ طور پر علاقائی اساس پر تحریر کی جائیں۔ یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ طلبا میں محنت مزدوری کے وقار کا شعور پیدا کرنے کے لئے سکولوں میں ورکشاپ قائم کی جائیں۔ جہاں طلبہ مختلف مضامین کے سلسلے میں ماڈل وغیرہ تیار کریں گے

وزیر خزانہ نے دہلی جانیکی دعوت منظور کرلی

کراچی ۲۲ مئی معلوم ہوا ہے پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے بھارتی وزیر خزانہ کی دعوت پر نئی دہلی جانا منظور کر لیا ہے۔ دونوں وزرائے خزانہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان حل طلب مالی مسائل پر گفتگو کریں گے خیال ہے مسٹر محمد شعیب وسط جولائی میں نئی دہلی جائیں گے۔

نئی دہلی جانے سے پہلے مسٹر شعیب ۲۷ مئی کو واشنگٹن روانہ ہو رہے ہیں جہاں وہ تعمیر و ترقی کے بین الاقوامی بنک کے اجلاس میں شرکت کے بعد اٹھارہ جون کو کراچی واپس آئیں گے

سندھ یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر

لاہور ۲۱ مئی۔ مسٹر ایم رضی الدین صدیقی کو علامہ آئی آئی قاضی کی جگہ سندھ یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ علامہ آئی آئی قاضی اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

ٹائم ٹیبل طارق ٹرانسپورٹ کمپنی از ربوہ

برائے					
لاہور	۵-۱۵	۷-۱۵	۹-۳۰	۱-۰۰	شام
,, سرگودھا خوشاب	۸-۱۵	۱۲-۳۰	۲-۴۵	۶-۱۵	۹-۳۰ ، ۱۱-۳۰

مکرم چوہدری سعد اللہ صاحب سیال وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ؕ

ربوہ ۲۳ مئی۔ نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم چوہدری سعد اللہ صاحب سیال مؤرخہ ۲۱ مئی ۱۹۵۹ء کو ۴۷ سال کی عمر میں لاہور میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ مکرم چوہدری نور محمد صاحب سیال کے فرزند اور مکرم جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر اصلاح و ارشاد کے حقیقی بھتیجے تھے۔

مرحوم موصی تھے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں مرحوم کی نعش کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کیا گیا۔

مکرم چوہدری سعد اللہ صاحب سیال نہایت مخلص، بےنفس اور دیانتداری کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرنے والے نوجوان تھے۔ ۳۹-۱۹۳۸ء میں جبکہ آپ ابھی نویں جماعت میں ہی پڑھتے تھے آپ نے خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف کی۔ ۱۹۴۵ء میں آپ نے بی۔ ایس سی (ایگریکلچر) کی ڈگری لی۔ جس کے بعد آپ سندھ کی اراضی پر محمد آباد اسٹیٹ میں جنرل منیجر مقرر ہوئے وہاں آپ نے جون ۱۹۴۷ء تک اس حیثیت میں سلسلہ کی خدمات سرانجام دیں۔ اسی دوران میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہونے کے باعث آپ کو کئی سال تک قید و بند کی صعوبتیں اٹھانی پڑیں۔ ۲۳ مارچ ۱۹۵۶ء کو رہا ہونے کے بعد آپ نے صدر انجمن احمدیہ میں کچھ عرصہ انسپکٹر زراعت کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ لیکن بوجہ علالت آپ کام جاری نہ رکھ سکے۔ فروری ۱۹۵۹ء میں آپ پر نمونیہ کا حملہ ہوا جو بعد میں پلورسی کی شکل اختیار کر گیا۔ قریباً دو ماہ سے زائد عرصہ تک گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہے۔ ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء کو آپ کے پھیپھڑے کا آپریشن ہوا۔ اس سے اگلے روز یعنی ۲۱ مئی ۱۹۵۹ء کو شام کے آٹھ بجے حرکتِ قلب بند ہو جانے کے باعث وفات پائی۔

مرحوم نے ایک بیوہ اور دو بچے جن میں سے ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کا دین و دنیا میں حامی و ناصر ہو۔ آمین ÷

آمدنی پر دوہرے ٹیکس سے استثناء کے متعلق سمجھوتہ

واشنگٹن ۲۳ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان انکم ٹیکس کے ایک سمجھوتے کا نفاذ ہو گیا ہے۔ جس کا مقصد بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے درمیان رکاوٹوں کو ختم کرنا ہے۔

امریکی محکمہ خارجہ نے کراچی میں سمجھوتہ کے توثیق ناموں کے تبادلہ کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یہ سمجھوتہ اس طرز کا ہے جیسے آمدنی پر دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے لئے امریکہ اور متعدد دوسرے ملکوں کے درمیان سمجھوتے نافذ ہیں۔ اس میں دیگر امور کے علاوہ کاروبار سرمایہ کاری اور نجی ملازمت کی آمدنی پر دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کی دفعات شامل کی گئی ہیں۔

بیونس آئرس میں بنک ملازمین کی ہڑتال

بیونس آئرس ۲۳ مئی۔ کل یہاں بنکوں کے ملازمین نے سخت ہڑتال کر دی اور مظاہرے کئے۔ پولیس نے انہیں منتشر کرنے کے لئے آنسو لانے والی گیس استعمال کی۔ یہ لوگ ایک مرتبہ منتشر ہونے کے بعد پھر جمع ہو گئے۔ انہوں نے ٹراموں کو روکا اور ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کی۔ یہ مظاہرے شہر کے مرکزی علاقے میں ہوئے۔ حکومت نے نوٹس دے دیا ہے کہ جو ملازم جمعہ تک ڈیوٹی پر نہیں آئے گا اسے موقوف کر دیا جائے گا۔

برطانیہ اور روس میں تجارتی سمجھوتہ

ماسکو ۲۳ مئی۔ برطانیہ کا جو وفد آج کل ماسکو آیا ہوا ہے اس کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ اس ہفتے کے آخر تک برطانیہ اور روس کے درمیان نئے تجارتی معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ یہ وفد پیر کے دن لندن واپس جائے گا ÷

شکریہ احباب درخواست دعا

(از محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب)

قبل ازیں اخبار میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ میرے پوتے عزیز منصور احمد ابن عزیزم ڈاکٹر محمد احمد صاحب کو ۱۴ مئی ۱۹۵۹ء کو بس کے حادثہ کی وجہ سے چوٹیں آئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیز کو پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگانِ سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل عزیز کو دوبارہ زندگی عطا فرمائی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اپنی دردمندانہ دعاؤں سے ہمیں نوازا اور پھر اکثر افراد خاندان نے میرے گھر تشریف لا کر عملاً ہمدردی کا بھی اظہار فرمایا اور اس طرح کمال درجہ محبت و شفقت کا ثبوت دیتے ہوئے ہماری تکلیف میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے خاص فضل سے نوازے۔ نیز ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت والی اور کام والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

اسی طرح میں جماعت کے تمام دیگر بہن بھائیوں اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے دعاؤں سے ہماری مدد کی اور گھر پر تشریف لا کر ہماری پریشانی اور تکلیف میں دل سے شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اسی طرح بیرونی جماعتوں کے افراد کی طرف سے بھی ہمدردی اور دعاؤں کے خطوط آرہے ہیں۔ میں خود ایک عرصہ سے بیمار ہوں۔ کبھی کچھ افاقہ ہو جاتا ہے لیکن بالعموم طبیعت خراب ہی رہتی ہے۔ آجکل بھی بخار ہو جاتا ہے اسلئے میں ایسے ہمدرد اور مخلص بھائیوں کے خطوط کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ تاہم اخبار کے ذریعہ ان سب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں اور درخواست کرتی ہوں کہ تمام احباب جماعت عزیز منصور احمد کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ محترم جناب ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے اپنے پوتے کی بحالیٔ صحت کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور عزیز کو صحتِ عاجلہ و کاملہ سے نواز کر اپنے فضل سے عمر دراز عطا کرے۔ آمین ÷ (مینیجر الفضل)

درخواستِ دُعا

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے صاحبزادے چوہدری صلاح الدین صاحب شمس امسال ایم۔ بی بی۔ ایس فائینل کا امتحان دے رہے ہیں۔ امتحان ۲۶ مئی سے شروع ہو رہا ہے۔ احباب ان کی اور امتحان میں شریک ہونے والے دوسرے احمدی طلبہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں ÷